

5 اگست یوم استحصال کشمیر (اساحت خاص)

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی لکار

باتقاعده تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

معاون وزیر خزانہ
محمد عمران حیدر

تحریر: افتخار علی شاہ

یوم استحصال کشمیر

اور بھارتی علاقائی اجارہ داری کے خواب کا خاتمہ

مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کرنا بھارتی ایجن کی پامالی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ دو ایٹمی قوتوں کے درمیان کشمیر ایک متنازع علاقہ ہے جس وجہ سے کشمیر کی خصوصی حیثیت بھارت پارلیمانی طریقے سے ختم نہیں کر سکتا۔ اس کو امن دشمنی تو کہا جاسکتا ہے مگر جمہوری

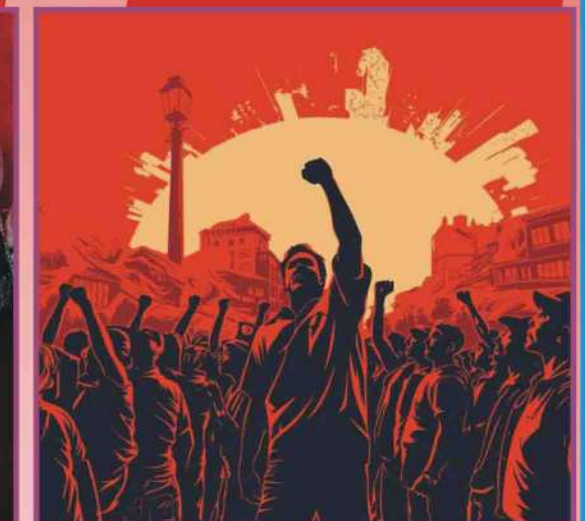
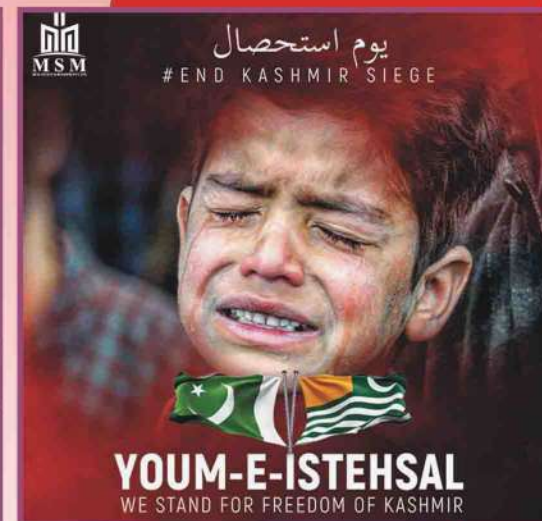
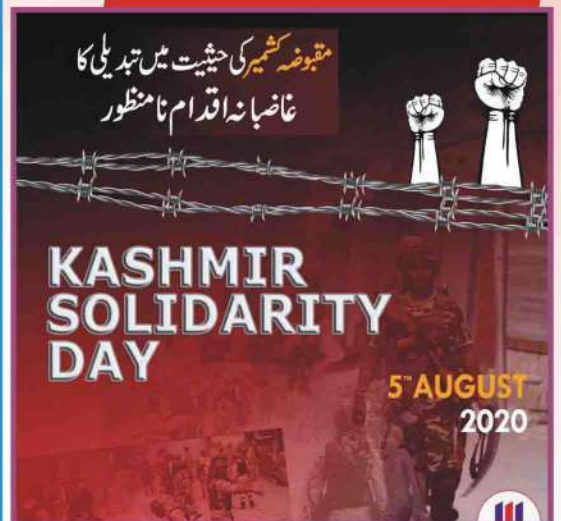
کشمیر کی مرکزی طریقہ یا سفارت کاری کا عمل تقریب وقار لٹاکا کالج میں منعقد نہیں۔ کشمیر کی متنازعہ حیثیت اس کی جائے کہ جس میں اراکین وقت تک ختم نہیں ہو سکتی جب تک اسمبلی، انتظامی افران، سماجی یہ مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں

تصویری نمائش کا بھی آرٹس کونسل میں نمائش کا بھی آرٹس کونسل

طلبا و طالبات ڈرامے میں انعقاد کیا گیا ہے۔ یوم استحصال ٹیبلوز، تصویری نمائش اور ترانے کشمیر کے سلسلے میں مختلف شہروں پیش کریں گے۔ حکومتی سطح پر آرٹس میں ریلیاں نکالی جائیں گی۔ کونسلوں میں یوم استحصال کشمیر کے ڈویژنل، ضلعی اور تحصیل کی سطح پر

5 اگست 2019ء اور نام نہاد درحقیقت 5 اگست 2019 کو اس دن کو منانے کا مقصد بین الاقوامی برادری کے سامنے بھارتی یوم استحصال کشمیر کے موقع پر کشمیری

سندور آپریشن نے کشمیر کی آزادی بھارت میں جمہوریت کا گلہ دبا دیا۔ یہ دن نام نہاد بھارتی غیر پارلیمانی و آئینی چہرے کو بے عوام سے اظہارِ بیعتی کے لیے ملک دیو۔ 5 اگست 2019 کو بھارتی جمہوریت کی دعویدار حکومت کی نقاب کرنا ہے اور 5 اگست بھر میں مختلف پروگرام ترتیب دیے



شخصیات، اساتذہ، طلبہ و طالبات کے مطابق حل نہیں ہوتا۔ اس لیے سمیت دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شرکت کریں گے اور کشمیری عوام سے ایٹمی طاقتیں ہونے کی وجہ سے اقوام عالم کے امن کے لیے بھی خصوصی حیثیت رکھتی ہیں۔

5 اگست 2019 کو مودی سرکار نے ہندو انتہا پسند سوچ کو تقویت دی مگر اس حقیقت کو فراموش کر دیا کہ آزادی کشمیر کی تحریک جو پچھلے 79 برس میں ریاستی جبر سے ختم نہیں ہو سکی وہ محض پارلیمانی طریقے سے ختم نہیں ہو سکے گی۔ واضح رہے کہ بھارتی آئین میں ریاستی متفقہ منظوری کے بغیر بھارت کی پارلیمنٹ میں مقبوضہ کشمیر سے متعلق آرٹیکل 370 ختم کرنے کا اعلان اور بعد میں بھارتی صدارتی حکم کے ذریعے کے مطابق حل کرنا ہوگا۔

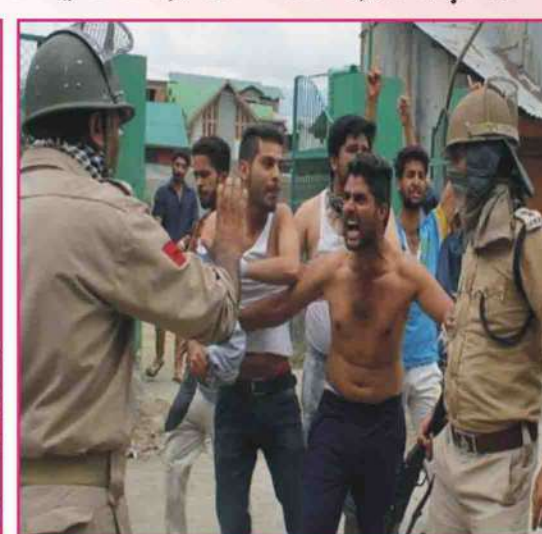
سلسلے میں دستاویزی فلم مورخہ 5 یوم استحصال کشمیر کے حوالے سے اگست کو دکھائی جائے گی۔ اس فلم بیعتی واک کا بھی انعقاد کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر والے بھارتی مظالم کو دکھایا جائے گا صوبہ بھر میں کشمیریوں سے اظہارِ بیعتی اور عالمی برادری سے کشمیر سے بیعتی اور بھارتی سفاکتی کو بے



عاصبانہ قبضہ چھڑانے اور کشمیریوں کو حق خودارادیت دلوانے کی اپیل اور بینرز آویزاں کیے گئے ہیں۔ راولپنڈی میں یوم استحصال

2019 کے اقدامات واپس لینے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر پاکستان کسی بھی پنجاب بھر میں کشمیری بہن بھائیوں سے اظہارِ بیعتی کے لیے یوم استحصال کشمیر منانے کے لیے مختلف

صورت بھارت کی جانب سے سے اظہارِ بیعتی کے لیے مختلف بیعتی طور پر مقبوضہ کشمیر کی خصوصی



حیثیت ختم کرنے کے اقدام کو تسلیم پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر اس کی مناسب سے تعلیمی اداروں

پارلیمانی دستخط اور مودی کے جانب سے انسانی بنیادی حقوق کی علاقائی سطح پر اجارہ داری کے خواب کو پامالی کا دن ہے۔ 15 اگست 2019 کو پاکستان بھر میں یوم استحصال کشمیر کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس دن کشمیر کے مسئلہ کو عالمی منانے کا مقصد بھارت کا 5 سطح پر پذیرائی ملی ہے۔ اقوام عالم 2019 کا امن دشمن اس نقطے پر قائل ہے کہ جنوبی ایشیا اقدام ہے جس کے تحت مقبوضہ میں امن کا دارومدار کشمیر کے مسئلے کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر دی گئی۔ 15 اگست کو جنت نظیر وادی کے حل سے جڑا ہے۔

5 اگست بھارتی فوجی جبر کے میں بھارتی حکومت اور فوج کی خلاف کشمیریوں کے لیے نہ صرف جانب سے جبری پابندیوں اور غیر مزاحمت کی علامت کا دن بن چکا انسانی سلوک کے 7 سال مکمل ہو رہے ہیں بلکہ تحریک جدوجہد آزادی گئے۔ یوم استحصال کشمیر منانے کا کے لیے ایک نئے دلولے اور عزم کا مقصد اقوام عالم کو باور کرانا ہے کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں عوام پر جاری ظلم و ستم پر خاموش نہیں ہے بھارتی پارلیمانی تاریخ کا سیاہ ترین اور کشمیری عوام کی سیاسی، سفارتی کے اندر بھی تنقید کی جاتی ہے۔ اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔



0309-7900035 رابلہ